اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مَدَنی مذاکرے کے منتخب سُوال جواب (مختصر وخلاصہ)

25 محرم الحرام 1445ھ	عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی	12، اگست 2023ء

سوال: یوم آزادی منانے کا طریقہ کیسا ہونا چاہئے؟

جواب: شریعت کے مطابق ہونا چاہئے، کوئی بھی ایسا انداز اختیار نہ کیا جائے جس سے کسی کو تکلیف ہو۔

سوال: والدین بچوں کو جشن آزادی شریعت کے مطابق منانے کی ترغیب کس طرح دلائیں؟

جواب: جو ماں باپ خود شریعت کے مطابق جشن آزادی نہیں مناتے وہ کس طرح سمجھائیں گے، انہیں پہلے خود ایسے کاموں سے باز آنا ہوگا اور جو دین کا درد رکھنے والے والدین ہیں انہیں چاہئے کہ 14 اگست آنے سے پہلے بچوں کو سمجھائیں کیونکہ 14، اگست کو سمجھانا اتنا مفید نہیں ہوگا۔ 14 اگست آنے سے پہلے مسجد کے خطیبوں کو چاہئے کہ خطبہ جمعہ میں شریعت کے مطابق جشن آزادی منانے کا ذہن بنائیں، اگر ہر مسجد میں ایسا ہو تو پھر بہتر نتائج آئیں گے۔

سوال: انسانوں سے پہلے زمین پر کون سی مخلوق تھی؟

جواب: انسانوں سے پہلے جنات زمین پر آباد تھے۔

سوال: کسی روایت یا حدیث کو سن کر یہ کہہ کر انکار کر دینا کہ پہلے تو کبھی نہیں سنی، ایسا کرنا کیسا؟

جواب: ایسا نہیں کہنا چاہئے، یہ بڑی جرأت ہے، بلکہ علماء سے رجوع کیا جائے۔

سوال: جشن آزادی کے موقعہ پر مساجد میں محافلِ نعت منعقد کرنا کیسا؟

جواب: جی ہاں! اس موقعہ پر مساجد میں تلاوتِ قرآن، دُرود خوانی اور محافلِ نعت کا انعقاد کیا جائے۔ محلے محلے، گلی گلی اور ہر ہر مسجد میں نیکی کی دعوت کا سلسلہ ہو، نماز اور دیگر موضوعات پر بیانات کئے جائیں۔ نماز ظہر کے بعد دو رکعت شکرانے کے نوافل ادا کریں۔ اس مرتبہ 14 اگست پیر شریف کو ہے، پیر کو تو روزہ رکھنا سنت ہے، پیر کو روزہ رکھیں اور اس میں جشن آزادی کے شکر کی نیت بھی کرلیں۔

سوال: آجکل مہنگائی کی وجہ سے جاب اور کاروبار کی مصروفیت ہے پھر گھربار کے کام الگ ہوتے ہیں ایسے حالات میں دین کا کام کیسے کریں؟

جواب: دین کا کام کرنے کے لیے بے روزگار اور فارغ ہونا ضروری نہیں ہے، ہر بندے کی گھربار کی کوئی نہ کوئی مصروفیت ہوتی ہی ہے۔ اصل میں جذبہ چاہئے، جذبہ ہوگا تو دین کے کام کے لیے وقت نکال ہی لیں گے۔ بندہ شادیوں اور ولیموں میں چلا ہی جاتا ہے۔ جس کو دین کا کام کرنا ہے اس کے لیے راستے ہزار، جان ہتھیلی پر لے کر وہ دین کا کام کر رہے ہوتے ہیں۔ کیسے کیسے خطرناک علاقوں میں جا کر اسلامی بھائی نیکی کی دعوت دیتے ہیں۔ جن کو دین کام نہیں کرنا وہ پھولوں کی سیج پر بیٹھ کر بھی نہیں کرتے اور جنہیں کرنا ہوتا ہے وہ کانٹوں کی باڑ سے الجھتے ہوئے نکل جاتے ہیں اور دین کا کام کرتے ہیں۔ انبیائے کرام نے کیسی کیسی قربانیاں دیں۔ وہ جان ہتھیلی پر لے کر راہ خدا میں سفر کرتے تھے۔ کیا نوکری، کیا تجارت، کیا مصروفیت، ہر صورت میں ہمیں دین کا کام کرنا چاہئے۔ وقت نکالنا چاہئے وقت نکل جائے گا۔ ڈبل بارہ گھنٹے کوئی بھی کام نہیں کرتا۔ فکس اوقات میں ہی کام ہوتا ہے۔ بس ہمیں دین کام کرنا چاہئے۔ دنیاوی کام کے دوران بھی نیکی کی دعوت دی جاسکتی ہے۔

سوال: وکیل کس طرح دوسروں کو سمجھا سکتا ہے؟

جواب: پریکٹس کے دوران اگر کوئی ان سے ناجائز کام کروانا چاہے تو یہ اسے سمجھائیں کہ یہ کام مَیں نہیں کروں گا اور کسی دوسرے سے بھی نہ کرواؤ۔ دنیا کے تھوڑے سے فائدے کے لیے اپنی عاقبت داؤ پر نہ لگاؤ۔ یہ نیکی کی دعوت ہے۔ وکلاء دینی مطالعہ بھی کریں تاکہ شرعی معلومات میں اضافہ ہو جس سے نیکی کی دعوت دینے میں آسانی ہوگی۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ "گناہوں کے 5 دنیاوی نقصانات" پڑھنے یا سُننے والوں کو امیر اہل سنت دامت برکاتھم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

جواب: یاربَّ المصطفیٰ! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "گناہوں کے 5 دنیاوی نقصانات" پڑھ یا سُن لے اُسے ہمیشہ اچھے کام کرنے اور بُرے کاموں سے بچنے کی توفیق عطا فرما اور قیامت کے روز سب سے آخری نبی صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی شفاعت نصیب فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خاتم النّبیّٖن صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم۔

Pakistan Mushawrat Office (Dawateislami)